احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 23 ستمبر 2008ء 22 رمضان 1429 ہجری 23 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 219

رمضان کی برکتیں

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ ہمدردی خلق کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ رمضان کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے‘ درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب اور آخری عشرہ آگ سے نجات دلانے والا ہے

رمضان المبارک کا مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے

خالص توبہ کے ساتھ حقوق اللہ وحقوق العباد کی ادائیگی‘ نمازوں کی حفاظت‘ نوافل‘ استغفار اور نیک اعمال انسان کو جنت میں داخل کر دیتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 ستمبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان کا یہ مہینہ بڑی تیزی سے گزر رہا ہے‘ دوسرا عشرہ بھی اب گزرنے والا ہے اور پھر آخری عشرہ شروع ہو جائے گا۔ ایک حدیث میں رمضان کی اہمیت یوں بیان ہوئی ہے کہ وہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے‘ درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ آج کے اس خطبہ میں‘ میں موجودہ عشرہ مغفرت اور پھر آخری عشرہ کے بارے میں کچھ بیان کروں گا۔ فرمایا کہ استغفار کا حکم ایک ایسا حکم ہے جو اللہ تعالیٰ نے خود بھی مومنوں کو دیا اور انبیاء کے ذریعے سے بھی کہلوایا اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اصل میں یہ رحمت‘ بخشش اور آگ سے نجات ایک ہی انجام کی کڑیاں ہیں اور وہ ہے شیطان سے دوری اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنا۔ پس رمضان کے یہ تین عشرے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے اور اعمال صالحہ سے مشروط ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ اپنا قرب پانے‘ رحمت‘ بخشش اور آگ سے نجات کے لئے رمضان کے مہینے میں ایک خاص ماحول پیدا فرماتا ہے‘ شیطان کو جکڑ دیتا ہے اور دعائیں سننے کے لئے بندوں کے قریب ہو جاتا ہے تو پھر ان مقاصد کے حصول کی بندوں کو بھی زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔ خوش قسمت ہیں وہ جنہوں نے رمضان کے ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت سے فائدہ اٹھایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ استغفار اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا ایک رستہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ استغفار کے اصلی اور حقیقی معنی ہیں خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقے کے اندر لے لے۔ شیطان سے بچنا اسی وقت ممکن ہے جب مسلسل انسان استغفار کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش میں رہے‘ پس یہ مغفرت اور بخشش کے دن تبھی ہمیں فائدہ دیں گے جب ہم ان دنوں کے فیض کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خالص توبہ کیلئے تین باتوں کی طرف حضرت مسیح موعود نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ پہلی بات یہ کہ جب تک اپنے ذہن کو پاک رکھنے کی کوشش نہیں ہوگی اس وقت تک توبہ خالص نہیں ہو سکتی‘ دوسری چیز یہ کہ کسی برائی یا غلطی سرزد ہونے پر اس کو رفع کرنے کی کوشش کے ساتھ اس پر انسان کو ندامت اور پشیمانی ہونی چاہئے اور پھر تیسری بات یہ کہ توبہ کرنے والے کا ارادہ پکا اور مصمم ہو کہ میں نے استغفار کے ساتھ ہر قسم کی برائی کو چھوڑنا ہے۔ جب یہ تین باتیں توبہ کرنے والا اپنے اندر پیدا کرے گا تو پھر خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ استغفار اور نیک اعمال جب ہمیں رمضان کے آخری عشرے میں داخل کریں گے تو یہ پھر اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے فرمان کے مطابق آگ سے آزاد کروانے کا عشرہ ہوگا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ بخشش کے طالب ہوں‘ فرمایا کہ جب انسان ایک خالص توبہ کے ساتھ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہو‘ اپنی نمازوں کی حفاظت بھی کر رہا ہو‘ نوافل سے بھی انہیں سجا رہا ہو‘ استغفار بھی کر رہا ہو اور دوسرے نیک اعمال بجالانے کی بھی کوشش کر رہا ہو تو لازماً ایسا شخص اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتا ہے‘ آگ سے نجات پا جاتا ہے اور اس کی جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان کا مہینہ صبر کرنے کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے‘ یہ مواسات اور اخوت کا مہینہ ہے یعنی دوسروں کے غم میں شریک ہونا‘ نرمی سے پیش آنا‘ دوسروں کو معاف کرنا‘ آپس میں محبت و پیار اور بھائی چارے کو قائم کرنا۔ اس تربیتی مہینے میں خاص طور پر ہر احمدی کو دعاؤں‘ استغفار‘ نوافل اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت کو اپنے قریب لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آخری عشرے میں بھی یہ برکات سمیٹتے ہوئے اپنی رضا اور جنتوں کا وارث بنائے اور نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے مکرم شیخ سعید احمد صاحب آف کراچی کے راہ مولیٰ میں قربان ہو جانے‘ اسی طرح شام کی ایک خاتون اور شام ہی کے رہنے والے ایک احمدی دوست کی وفات کا تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان تینوں افراد جماعت کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس القرآن اور اختتامی دعا

امسال 30 رمضان المبارک بمطابق یکم اکتوبر 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس القرآن اور اختتامی دعا پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5:30 بجے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہوگی۔

خطبہ عیدالفطر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

امسال لندن میں عیدالفطر مورخہ 2/ اکتوبر 2008ء کو ہوگی۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی براہ راست نشریات کا آغاز مورخہ 2/ اکتوبر کو دوپہر 3:00 بجے ہوگا۔ اسی دوران ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

صدسالہ جوبلی تمغہ جات (اے۔لیول، او۔لیول)

پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایسے تمام احباب و خواتین جنہوں نے 2006ء یا اس کے بعد کسی پاکستانی تعلیمی ادارہ سے O-Level کے امتحان میں 8As حاصل کئے ہوں یا A-Level کے امتحان میں 3-As حاصل کئے ہوں وہ اپنی درخواستیں سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی امیر صاحب ضلع سے تصدیق شدہ ایڈریس اور فون نمبر کے ہمراہ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام ارسال کریں۔

یاد رہے اس میں Advanced Subsidiary Level شامل نہ ہے۔

فون 047-6212473 فیکس: 047-6212398

ntaleem@gmail.com

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نمبر 8

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: خطبہ جمعہ 10 فروری 2006ء میں حضور انور نے نوجوانوں کو کیا تحریک فرمائی۔

جواب: حضور انور نے نوجوانوں کو جرنلزم میں آنے کی تحریک فرمائی۔

سوال: حضور انور نے اپنا پہلا مشرق بعید کا دورہ کب سے کب تک فرمایا۔

جواب: 4/اپریل 2006ء سے 15 مئی 2006ء تک۔

سوال: حضور انور نے مشرق بعید کے کن ممالک کا دورہ فرمایا۔

جواب: سنگاپور، آسٹریلیا، فجی، نیوزی لینڈ اور جاپان کا۔

سوال: حضور انور اپنے پہلے دورے میں سنگاپور کس تاریخ کو پہنچے۔

جواب: 5/اپریل 2006ء کو۔

سوال: حضور انور نے بحیثیت خلیفۃ المسیح اپنا پہلا خطبہ سنگاپور سے کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 7/اپریل 2006ء کو۔

سوال: حضور انور کس تاریخ کو آسٹریلیا پہنچے۔

جواب: 11/اپریل 2006ء کو۔

سوال: حضور انور نے آسٹریلیا میں واقفین نو کی کلاس کس تاریخ کو لی۔

جواب: 17/اپریل 2006ء کو۔

سوال: حضور انور اپنے پہلے دورے میں کس تاریخ کو فجی پہنچے۔

جواب: 25/اپریل 2006ء کو۔

سوال: دنیا کے کنارے (فجی) سے حضور انور کا براہ راست خطبہ کب نشر ہوا۔

جواب: 28/اپریل 2006ء کو۔

سوال: حضور انور نے 23 مارچ 2007ء کو کس احمدیہ چینل کا اجرا کیا۔

جواب: MTA 3 العربیہ۔

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے کب وفات پائی۔

جواب: 29/اپریل 2007ء کو آپ تقسیم ہند کے بعد قادیان میں ہی رہائش پذیر ہوئے اور بوقت وفات بطور ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان خدمات بجالا رہے تھے۔

سوال: صد سالہ خلافت جوبلی کس سال منائی گئی۔

جواب: خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر 2008ء میں۔

سوال: غانا میں وسیع و عریض زمین جو جماعت نے خریدی اس کا نام اور رقبہ کتنا ہے۔

جواب: غانا میں جماعت احمدیہ نے 460 ایکڑ زمین خریدی۔اس کا نام باغ احمد رکھا گیا ہے۔

سوال: نائیجیریا میں خریدی گئی زمین کا نام اور رقبہ کتنا ہے۔

جواب: نائیجیریا میں جماعت احمدیہ نے 181 ایکڑ زمین خریدی جس کا نام حدیقہ احمد رکھا گیا ہے۔

سوال: خلافت فلائٹ کیا ہے۔

جواب: حضور انور 24 جون 2008ء کو واشنگٹن امریکہ سے ٹورانٹو کینیڈا روانہ ہوئے جس فلائٹ پر حضور انور نے یہ سفر فرمایا اس کو فضائی کمپنی کی طرف سے خلافت فلائٹ کا نام دیا گیا۔ بورڈنگ کارڈز پر بھی خلافت فلائٹ لکھا گیا۔

سوال: کینیڈا میں جماعت احمدیہ نے جو نئی زمین خریدی اس کا رقبہ اور نام کیا ہے۔

جواب: جماعت احمدیہ کینیڈا نے 250 ایکڑ زمین خریدی جس کا نام حدیقہ احمد رکھا گیا۔

سوال: جنوری تا اگست 2008ء تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کتنے ممالک کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی۔

جواب: سات ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت فرمائی۔ (غانا، بینن، نائیجیریا، امریکہ، کینیڈا، برطانیہ اور جرمنی)

سوال: جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح کب ہوا۔

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے 20/اگست 2008ء کو بیت السبوح کے قریب ایوان خدمت میں جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح فرمایا۔مکرم شمشاد احمد قمر صاحب مربی سلسلہ پہلے پرنسپل مقرر ہوئے۔ پہلے سال کل 25 طلباء داخل ہوئے۔

اے میرے رحمٰن!

شاید یہ میری عمر کا ہو آخری رمضان
شاید نہ ملے پھر مجھے اس ماہ کا فیضان

شاید کہ ہو توبہ کی یہی آخری مہلت
اک ہلکے اشارے سے بندھا رہتا ہے انسان

چمٹی ہوں میں اس در سے جو ہے رحمتوں والا
رو رو کے ہے فریاد کہ بخشش کے ہوں سامان

مولا تو مجھے حشر میں شرمندہ نہ کرنا
اس بندۂ عاصی پہ بہت ہو گا یہ احسان

سنتے ہیں کہ رمضان میں ملتی ہیں مرادیں
ازراہ کرم بخش مجھے جنت رضوان

منہ چھوٹا ہے پر مانگنے آئی ہوں بڑی چیز
میں تجھ سے تجھے مانگتی ہوں اے مرے رحمان!

مالک تو مجھے راضیہ مرضیہ اٹھانا
کھل جائے مرے واسطے جو باب ہے ریّان

مولا تیری درگاہ میں اک یہ بھی دعا ہے
نسلوں میں رہیں جاری یہ انعام یہ احسان

امۃ الباری ناصر

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں ۔احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں ۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

مکرم راجہ محمد احمد اطہر صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 30/اگست 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی کا نام ہانیہ احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم راجہ سعید احمد صاحب جنرل سیکرٹری ماڈل کالونی کراچی کی پوتی اور مکرم نصیر احمد شاہد صاحب سیکرٹری مال ضلع خانیوال کی نواسی ہے۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

بیوت اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں اور اس لحاظ سے یہ ایک احمدی کی زندگی کا بہت اہم حصہ ہیں اور ہونی چاہئیں

گزشتہ پانچ سال میں جرمنی میں بھی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعت کی توجہ بیوت کی تعمیر کی طرف بہت زیادہ ہوئی ہے

ہمیں بیوت کے حسن کو دوبالا کرنے کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے

ہر احمدی کو چاہئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننا ہے اور ان کی تعمیر سے فائدہ اٹھانا ہے جس کی طرف آج کل آپ کی توجہ ہوئی ہوئی ہے تو ان برائیوں سے بچیں اور اُن نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کریں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلاتے ہوئے حکم فرمایا ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 15 اگست 2008ء بمطابق 15 ظہور 1387 ہجری شمسی بمقام ہمبرگ (Hamburg) جرمنی

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف کی آیت 30 تلاوت کی اور فرمایا عموماً جرمنی کے جلسہ سے پہلے مَیں جب بھی جرمنی آیا ہوں، فرینکفرٹ کے علاوہ کہیں دوسری جگہ نہیں جاتا، نہ گیا ہوں۔ بلکہ اس دفعہ جلسہ جرمنی جلدی ہو رہا ہے اس لئے لندن سے بھی جرمنی کے لئے جلد روانہ ہونا پڑا اور UK کے جلسے میں باہر سے جو مہمان آئے ہوئے تھے ان سے ملاقاتیں بھی بڑی تیزی سے کرنے کی کوشش کی گئی کیونکہ خاصی بڑی تعداد UK میں اس دفعہ پاکستان سے بھی اور دوسرے ملکوں سے آئی ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ بہت سارے لوگ ملاقاتوں سے رہ بھی گئے کیونکہ جلد جرمنی آنا پڑا۔ ایک تو وجہ ایک ہفتہ پہلے جرمنی کا جلسہ سالانہ اس دفعہ منعقد ہو رہا ہے۔ دوسرے امیر صاحب جرمنی کا بڑا زور تھا کہ ہمبرگ آئے ہوئے بڑا عرصہ ہو گیا اس لئے یہاں کا بھی دورہ ہو جائے اور یہاں قریب ہی (۔) بھی بنی ہیں ان کا افتتاح بھی ہو جائے۔ گویا دو (بیوت الذکر) کا افتتاح ہوگا۔ ایک تو کل ہو چکا ہے جو سٹاڈے میں بیت الکریم ہے اور دوسرے کل انشاءاللہ واپسی پر ہینوور (Hannover) میں بیت السمیع کا افتتاح ہوگا۔

کیونکہ رمضان بھی اس سال جلدی آ رہا ہے اس لئے جلسہ کے بعد جو (۔) کے افتتاح کے پروگرام عموماً ہوا کرتے ہیں، ان کو پہلے کرنا پڑ رہا ہے۔ ظاہر ہے جلسہ کے بعد پھر رکنے کا سوال نہیں تھا۔ تو بہر حال آج (۔) کے موضوع پر ہی میں بات کروں گا۔

(۔) جیسا کہ ہم جانتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں اور اس لحاظ سے یہ (۔) ایک احمدی (۔) کی زندگی کا بہت اہم حصہ ہیں اور ہونی چاہئیں۔ ان کی اہمیت کے پیش نظر مَیں کوشش کرتا ہوں کہ جہاں جہاں بھی ہو سکے خود جا کر ان (۔) کا افتتاح کروں۔ گزشتہ پانچ سال میں جرمنی میں بھی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعت کی توجہ (۔) کی تعمیر کی طرف بہت زیادہ ہوئی ہے اور مَیں حضرت مسیح موعود کے ارشاد کی روشنی میں جماعت کو اس طرف توجہ بھی دلاتا رہتا ہوں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جہاں بھی جماعت کو متعارف کرانا ہے، (۔) کی (۔) کرنی ہے اور (۔) کی حسن و خوبی سے مزین تعلیم کو لوگوں تک پہنچانا ہے، وہاں (۔) کی تعمیر کر دو۔ جس سے اپنی تربیت کے بھی مواقع ملیں گے اور (۔) کے بھی مواقع ملیں گے۔ اللہ کرے کہ جب بھی ہم کسی (۔) کی تعمیر کا سوچیں اور اس کی تعمیر کریں یہ اہم مقاصد ہمیشہ ہمارے سامنے رہیں۔ پس اس حوالے سے اگر ہر احمدی مرد، عورت، جوان، بوڑھا اپنا جائزہ لیتا رہے گا تو (۔) کی تعمیر سے فیض پانے والا ہوگا۔

ایک وقت تھا جب ہمبرگ میں ایک چھوٹی سی (۔) تھی۔ احمدیوں کی تعداد بھی محدود تھی اور وہ (۔) ضرورت کے لحاظ سے کافی تھی۔ علاقے کے لوگوں پر بھی اس (۔) کا بڑا اچھا اثر ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک ہے لیکن پھر ضرورت کے پیش نظر جماعت کی تعداد بڑھی تو آپ لوگوں نے ایک بڑی جگہ جو ''بیت الرشید'' کے نام سے موسوم ہے وہ خریدی، جس میں بڑے ہال بھی ہیں اور ایک (۔) کا حصہ ملا کے شاید ہزار بارہ سو تک نمازی اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں اور پہلے جب بھی مَیں آیا ہوں تو مَیں نے دیکھا ہے کہ (۔) پوری بھری ہوتی ہے۔ نزدیکی جماعتوں کے لوگ بھی جمعہ پڑھنے کے لئے آ جاتے تھے تو مارکی لگانی پڑتی تھی۔ تو وہ جگہ بھی چھوٹی پڑ جاتی تھی بلکہ اس دفعہ تو کل مَیں دیکھ رہا تھا کہ مغرب اور عشاء کی نمازوں پر بھی وہ جگہ چھوٹی تھی اور لوگ باہر نمازیں پڑھ رہے تھے اس لئے آج یہاں اس ہال میں جمعہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہم چھلانگ لگا کر جب بڑی چیز بناتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے ضرورت کو اور بڑھا دیتا ہے اور جب تک ہم خالص اس کے بندے ہوتے ہوئے یہ کوشش کرتے رہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے گھروں کو آباد کریں اللہ تعالیٰ بھی ضرورتیں بڑھاتا چلا جائے گا اور جماعت انشاءاللہ بڑھتی چلی جائے گی۔ پس ہمیشہ ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں (۔) کے حسن کو دوبالا کرنے کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے اور وہ کوشش کس طرح ہوگی؟ وہ کوشش اس طرح ہوگی جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بتایا ہے کہ اس طرح کوشش کرو۔ وہ طریق بتائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے جس کی مَیں نے ابھی تلاوت کی ہے، ترجمہ اس کا یہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میرے ربّ نے انصاف کا حکم دیا ہے نیز یہ کہ تم ہر (۔) میں اپنی توجہات اللہ کی طرف سیدھی رکھو اور دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارو۔ جس طرح اُس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم مرنے کے بعد لَوٹو گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے (۔) میں آنے والوں کو بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہر مومن کا پہلا فرض ہے کہ وہ اعلان کرے کہ مجھے خدا تعالیٰ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور انصاف کیا

ہے؟اس بارے میں اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ سورۃ نساء آیت 59 میں فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ النساء آیت :59) کہ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ یعنی جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو یقیناً بہت ہی عمدہ ہے جو اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سننے والا اور گہری نظر رکھنے والا ہے۔

یہاں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایک مومن کا انصاف کا معیار اس وقت قائم ہوتا ہے جب ہم اللہ تعالیٰ کا حق ادا کریں اور اللہ تعالیٰ کا حق کس طرح ادا ہوگا اس بارہ میں حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ہم اسی وقت سچے بندے ٹھہر سکتے ہیں کہ جو خداوند منعم نے ہمیں دیا ہے، ہم اس کو واپس کر دیں یا واپس دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔

ایک دوسری جگہ آپ نے فرمایا کہ اس حق کے ادا کرنے کا حقیقی حق تو آنحضرت ﷺ نے ادا فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ’’امانت سے مراد انسان کامل کے وہ تمام قویٰ اور عقل اور علم اور دل اور جان اور حواس اور خوف اور محبت اور عزت اور وجاہت اور جمیع نعماء روحانی اور جسمانی ہیں جو خدا تعالیٰ انسان کامل کو عطا کرتا ہے اور پھر انسان کامل برطبق آیت (۔) اس ساری امانت کو جناب الٰہی کو واپس دے دیتا ہے یعنی اس میں فانی ہو کر اس کی راہ میں وقف کر دیتا ہے‘‘۔ آپ فرماتے ہیں ’’یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید، ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی، نبی امی، صادق و مصدوق محمد مصطفیٰ ﷺ میں پائی جاتی تھی‘‘۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 161-162۔ مطبوعہ لندن)

پس یہ ہے وہ انصاف کا اعلیٰ ترین معیار جو آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا۔ لیکن یہ اُسوہ قائم فرما کر ہمیں بھی اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق یہ حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ہمیں حکم ہے کہ تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کا جو اُسوہ ہے وہ ہی قابل تقلید ہے۔ وہ کامل نمونہ ہیں جن کے نقش قدم پر چلنے کی تم نے کوشش کرنی ہے۔ پس حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا کہ ہم اُس وقت سچے بندے ٹھہر سکتے ہیں کہ جو خدا نے ہمیں دیا اسے واپس دیں یا واپس دینے کی کوشش کریں۔ یعنی آنحضرت ﷺ نے جو اُسوہ قائم فرمایا اس پر چلنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں کیونکہ آپ نے ہی اللہ تعالیٰ کی امانت کو اللہ تعالیٰ کو لوٹانے کا صحیح حق ادا کیا اور اس کے لئے کوشش کرنا بھی ایک مومن کا فرض ہے اور یہی ایک مومن ہونے کی نشانی ہے۔ اور جب یہ سوچ پیدا ہوتی ہے تو تب ہی انصاف کے تقاضے پورے ہوتے ہیں اور ہوں گے۔

سورۃ اعراف میں اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ کہہ کر جس انصاف کا حکم دیا گیا ہے وہ دو طرح قائم ہوتا ہے ایک اللہ تعالیٰ کا حق ادا کر کے اور اللہ تعالیٰ کا حق ادا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے انعاموں کو اس کی رضا کے حصول کے لئے استعمال کر کے، اس کی دی ہوئی امانتوں کو اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس کو واپس لوٹاتے ہوئے اور دوسرے بندوں کے درمیان عدل قائم کر کے۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ ان دونوں باتوں کے لئے جو کوشش ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتی ہے۔ جو کامیابی ملنی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملنی ہے۔ اس لئے جب (۔) میں آؤ تو اپنی توجہات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سیدھی رکھو۔ نماز کے لئے کھڑے ہو تو خالص ہو کر اس کو پکارو، اس سے فضل مانگو کہ اللہ تعالیٰ اپنے حقوق کی ادائیگی کی بھی توفیق عطا فرمائے اور آپس کے تعلقات میں بھی عدل قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کسی کے حقوق غصب کرنے سے بچاتے ہوئے انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ جو ایسی عبادتوں کے ادا کرنے والے ہوں گے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے وہ پھر اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں گے۔ کیونکہ یہی خالص عبادتیں ہیں جن کو خدا تعالیٰ سنتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ بصیر بھی ہے صرف ظاہری چیز نہیں دیکھتا یا دیکھ رہا بلکہ اس کی بڑی گہری نظر ہے دلوں کے اندرونے کو بھی دیکھ رہا ہے، انسان کی پاتال تک سے وہ واقف ہے۔ اسے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اے اللہ مَیں تیرے لئے خالص ہو کر سب کچھ کر رہا ہوں، اس لئے میری دعاؤں کو قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَیں بَصِیْر ہوں، مَیں اسے بھی دیکھ رہا ہوں جو تمہارے دلوں میں ہے۔ مَیں تمہاری اس نیت سے بھی واقف ہوں جس سے تم نے امانتیں لوٹائیں، جس سے تم نے صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نمازیں ادا کیں۔ اس پر بھی میری گہری نظر ہے جو عدل کے تقاضے تم نے میرے حکموں پر چلتے ہوئے پورے کرنے کی کوشش کی۔

ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے سوال کیا کہ نمازوں میں کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کا کس طرح کا نقشہ پیش نظر ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ’’موٹی بات ہے قرآن شریف میں لکھا ہے (۔) اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے‘‘۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے انسان پر جو احسان کئے ہیں اُن کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔ آپ میں سے بہت سارے یہاں ہیں، اپنے جائزے لیتے رہیں، اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور احسانوں کو گنتے رہیں تو تبھی صحیح عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

فرماتے ہیں کہ ’’اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے۔ چاہئے کہ اخلاص ہو، احسان ہو اور اس کی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک ربّ اور حقیقی کارساز ہے۔ عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اُسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اُسی کی عظمت اور اُسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا سے بہت مانگے اور بہت توبہ و استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا سے سچا تعلق ہو جاوے اور اُسی کی محبت میں محو ہو جاوے‘‘۔

(الحکم جلد 11 نمبر 38 مورخہ 24 /اکتوبر 1907ء صفحہ 11۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ الاعراف آیت 30)

تو یہ چیز ہے کہ آپ نے اس طرح کہا کہ نماز میں توجہ پیدا ہونی چاہئے۔

اور اس کی اعلیٰ ترین مثال ہمیں آنحضرت ﷺ کی ذات میں نظر آتی ہے۔ کیونکہ ہمارے لئے وہی اُسوہ حسنہ ہے، یعنی کامل اسوہ ہے۔ اور آپ کا اللہ تعالیٰ میں فنا ہونے کا ایسا اعلیٰ مقام تھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ سے یہ اعلان کروایا کہ (۔) (الانعام: 163) یعنی تو کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’ان کو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانی اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا کی راہ میں ہے۔ یعنی اس کا جلال ظاہر کرنے کے لئے۔ اور نیز اس کے بندوں کو آرام دینے کے لئے ہے تا میرے مرنے سے ان کو زندگی حاصل ہو‘‘۔ اور اس مرنے سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں ’’غرض اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے واقعی ہمدردی اور محنت اٹھانے سے بنی نوع کی رہائی کے لئے جان کو وقف کر دیا تھا اور دُعا کے ساتھ اور (۔) کے ساتھ اور ان کے جور و جفا اٹھانے کے ساتھ اور ہر ایک مناسب اور حکیمانہ طریق کے ساتھ اپنی جان اور اپنے آرام کو اس راہ میں فدا کر دیا تھا‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ الانعام آیت 163)

پس جب ایک اللہ کا بندہ، خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جائے گا یا ہونے کی کوشش کرے گا، ایک مومن جب آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کو سامنے رکھے گا تو اس کا اس کے علاوہ کوئی نتیجہ نہیں نکلتا کہ وہ خدا تعالیٰ کا حقیقی عابد بنے اور اس کی مخلوق کی خدمت کے لئے انصاف کے تمام تقاضے پورے کر رہا ہو۔ اُس حقیقی تعلیم سے دنیا کو روشناس کروائے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعے اتاری ہے تا کہ حقیقی عدل دنیا میں قائم ہو اور جب ایک شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ دے رہا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کے بھی تمام تقاضے پورے کر رہا ہو تو یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ اپنے نفس کے تزکیہ کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے والا نہ ہو اور اس طرف اس کی توجہ نہ ہو اور اس میں

ترقی کرتے چلے جانے والا نہ ہو۔

پس اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل اور آنحضرت ﷺ کے اُسوہ پر چلنا ایک انسان کو وہ مقام عطا کرتا ہے کہ جب وہ خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتا ہے تو ایک پاک اور معصوم روح کی صورت میں حاضر ہوتا ہے۔

اِس مقام اور مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سورۃ النحل میں اس طرح حکم فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (النحل: 91) یقیناً اللہ تعالیٰ عدل کا اور احسان کا اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم عبرت حاصل کرو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے وہ طریق مزید کھول کر بتا دیئے جس سے انسان خدا تعالیٰ کا حق بھی ادا کر سکتا ہے اور انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے بندوں کے حق بھی ادا کر سکتا ہے اور اپنے نفس کا تزکیہ بھی کر سکتا ہے۔ اور یہی مطلب ہے خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے کا۔

اس آیت کے پہلے حصہ کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’پہلے طور پر اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ تم اپنے خالق کے ساتھ اس کی اطاعت میں عدل کا طریق مرعی رکھو‘‘۔ یعنی اس کا لحاظ رکھو۔ ’’ظالم نہ بنو۔ پس جیسا کہ درحقیقت بجز اس کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، کوئی بھی محبت کے لائق نہیں، کوئی بھی توکّل کے لائق نہیں کیونکہ بوجہ خالقیّت اور قیومیّت اور ربوبیّت خاصہ ہر یک حق اسی کا ہے‘‘۔ وہی خالق ہے ہمارا۔ کل کائنات کا خالق ہے، اس میں رہنے والی ہر چیز کا خالق ہے۔ اس لئے وہی اس لائق ہے کہ اُسی پر توکل کیا جائے۔ فرمایا اور قیومیّت اسی کی ہے وہ قائم ہے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ جس چیز کو اس نے پیدا کیا اَجلِ مسمّٰی تک اس کی زندگی رکھتا ہے۔ ربوبیّت اسی کی ہے۔ وہی ہے جس نے ہمارے پیدا ہونے سے پہلے ہی ہمارے لئے انتظامات کر دیئے اور ہماری زندگی کو سہولت سے گزارنے کے بھی انتظامات فرما دیئے، تمام چیزیں اس نے مہیا فرما دیں۔ تو فرمایا کہ توکّل کے لائق اور کوئی چیز نہیں ’’کیونکہ بوجہ خالقیّت اور قیومیّت اور ربوبیّت کے خاصہ کے ہر یک حق اسی کا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس کے ساتھ کسی کو اس کی پرستش میں اور اس کی محبت میں اور اس کی ربوبیّت میں شریک مت کرو۔ اگر تم نے اس قدر کر لیا تو یہ عدل ہے جس کی رعایت تم پر فرض تھی‘‘۔ اگر یہ سمجھ لیا کہ اللہ تعالیٰ میرا ربّ ہے، اللہ تعالیٰ سے محبت سب سے زیادہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرنی تو یہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں عدل ہے جو تم نے قائم کر لیا۔ ’’پھر اگر اس پر ترقی کرنا چاہو تو احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اس کی عظمتوں کے ایسے قائل ہو جاؤ اور اس کے آگے اپنی پرستشوں میں ایسے متأدّب بن جاؤ اور اس کی محبت میں ایسے کھوئے جاؤ کہ گویا تم نے اس کی عظمت اور جلال اور اس کے حسن لازوال کو دیکھ لیا ہے‘‘۔

عدل سے ترقی کرو گے تو پھر احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا ادراک حاصل کرنے کی کوشش کرو فہم حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اس کو پھر پکڑتے ہوئے، اس کی محبت میں کھو جاؤ۔ اس کے احسانوں کا ذکر ہر وقت تمہاری زبان پر رہے۔

’’بعد اس کے اِیْتَائِ ذِی الْقُرْبٰی کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تمہاری پرستش اور تمہاری محبت اور تمہاری فرمانبرداری سے بالکل تکلّف اور تصنّع دور ہو جائے اور تم اس کے لئے ایسے جگری تعلق سے یاد کرو جیسے مثلاً تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو اور تمہاری محبت اس سے ایسی ہو جائے کہ جیسے مثلاً بچہ اپنی پیاری ماں سے محبت کرتا ہے‘‘۔ اللہ تعالیٰ سے محبت پھر بے غرض محبت ہو جائے یہ نہیں کہ مشکل میں گرفتار ہوئے تو (۔) میں آنا شروع کر دیا اور لمبے لمبے سجدے شروع ہو گئے اور عبادتیں شروع ہو گئیں اور جہاں آسانیاں ملیں اور کشائش ملی پیسے کی فراوانی آئی۔ تو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے نمازوں کو بھول گئے عبادتوں کو بھول گئے۔

پھر آپ فرماتے ہیں ’’اور دوسرے طور پر جو ہمدردی بنی نوع سے متعلق ہے اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ ان سے کچھ تعرّض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنی چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل نیکی کرے‘‘۔ اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچی ہے تو بجائے اس کا بدلہ لینے کے اصلاح اگر نیکی سے ہو سکتی ہے تو نیکی کرے ’’اور اس کی آزار کے عوض میں تُو اس کو راحت پہنچاوے‘‘۔ جو تکلیف تمہیں دی ہے اس کے عوض میں اس کو خوشی پہنچانے کی کوشش کرو ’’اور مروّت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے‘‘۔ یہ ہے احسان۔

’’پھر بعد اس کے اِیْتَائِ ذِی الْقُرْبٰی کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو جس قدر اپنے بھائی سے نیکی کرے یا جس قدر بنی نوع سے خیر خواہی بجا لاوے اس سے کوئی اور کسی قسم کا احسان منظور نہ ہو بلکہ طبعی طور پر بغیر پیش نہاد کسی غرض کے وہ تجھ سے صادر ہو جیسی شدتِ قرابت کے جوش سے ایک خویش دوسرے خویش کے ساتھ نیکی کرتا ہے‘‘۔ ایک رشتہ دار دوسرے رشتہ دار سے، ایک قریبی دوسرے قریبی سے جس طرح نیکی کرتا ہے اس طرح نیکی کرو۔ یہ اِیْتَائِ ذِی الْقُرْبٰی ہے۔ ’’سو یہ اخلاقی ترقی کا آخری کمال ہے کہ ہمدردی خلائق میں کوئی نفسانی مطلب یا مدعا یا غرض درمیان نہ ہو۔ بلکہ اخوت و قرابت انسانی کا جوش اس اعلیٰ درجہ پر نشوونما پا جائے کہ خود بخود بغیر کسی تکلف کے اور بغیر پیش نہاد رکھنے کسی قسم کی شکر گزاری یا دعا یا اور کسی قسم کی پاداش کے وہ نیکی فقط فطرتی جوش سے صادر ہو‘‘۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 550-552۔ مطبوعہ لندن)

یہ وہ خوبصورت تفسیر ہے جو حضرت مسیح موعود نے اس آیت کے پہلے حصہ کی کی ہے جو اُس انصاف کی وضاحت کرتی ہے جس کی ایسے شخص سے توقع کی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کے لئے خالص ہو کر اس کی عبادت کا دعویٰ کرتا ہے۔ ہم جو احمدی کہلاتے ہیں جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم اُس اُسوہ پر چلنے کی کوشش کرنے والے ہیں جو آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے قائم فرمایا اور ہم اس تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر اتاری.......... پس اگر ہم صرف زبانی دعووں تک رہتے ہیں اور اپنی عملی حالتوں کو بدلنے کی کوشش نہیں کرتے تو ہمارے یہ دعوے کوئی وقعت نہیں رکھتے۔

حضرت مسیح موعود کے اقتباس میں جو میں نے اس اقتباس میں سے بیان کیا تھا کہ تین نیکیاں ہیں جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ اس سے اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا ہو رہا ہے اور بندوں کا بھی۔ لیکن اس آیت کے دوسرے حصے میں تین برائیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ اور ایک انسان جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا ہو اس سے کبھی یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ یہ برائیاں بھی کر سکے جن کا ذکر اس آیت میں آیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان ہے کہ عبادتیں ان چیزوں سے، ان برائیوں سے دور لے جانے والی ہیں۔ اگر انسان خالص ہو کر عبادت کرے اور نمازیں پڑھے تو ان چیزوں سے دور ہٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (العنکبوت: 46) کہ یقیناً نماز سب بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

پس جہاں اللہ تعالیٰ ایک کے بعد دوسری نیکی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے تا کہ نیکی کے معیار بڑھتے چلے جائیں اور ایک وقت ایسا آئے جب بندہ خالصتاً خدا تعالیٰ کا ہو کر اس کی مرضی کے مطابق کام کرے اس کی رضا کے حصول کے لئے اس کی ہر حرکت ہو۔ وہاں اس طرف بھی توجہ دلائی کہ ان نیکیوں کے حصول کے لئے برائیوں کے خلاف جہاد بھی ضروری ہے۔ ورنہ یہ برائیاں ان نیکیوں کے بجالانے میں روک بنتی رہیں گی۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فحشاء سے بچو، فحشاء کے لفظ میں ان بدیوں کی طرف اشارہ ہے جن کا صرف بدی کرنے والے کو پتہ ہو۔ دوسروں کو اس کا علم نہ ہو یا کافی حد تک وہ برائی دوسروں سے چھپی ہو۔ پس جب ایک انسان خالص مومن بنتے ہوئے اور سچا عابد بنتے ہوئے خدا تعالیٰ کے آگے جھکتا ہے تو سب سے پہلے وہ اپنے نفس کو سامنے رکھ کر،

اپنی برائیوں کو دیکھ کر خدا تعالیٰ سے ان کے دُور کرنے کی دعا مانگتا ہے اور جب یہ کیفیت ہوتی ہے تو پھر وہ انصاف اور عدل ہے جو ایک انسان خود اپنے نفس کے ساتھ کر رہا ہوتا ہے۔ کیونکہ جب تک نفس کلیتًا پاک کرنے کی کوشش نہ ہو خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا نہیں ہوسکتا اور اسی طرح جب نفس پر نظر نہ ہو ایک ایک بدی کو باہر نکال کر پھینکنے کی کوشش نہ ہو۔ پھر دوسروں سے انصاف کے تقاضے پورے نہیں کرسکتا۔ پس باہر کے انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے پہلے اپنے نفس کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنا ہوگا اور جب ایک مومن اس کی کوشش کرتا ہے تو پھر اس کی توجہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف پھرتی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ منکر سے بچو۔ یعنی ناپسندیدہ باتوں سے بچو۔ وہ باتیں جو براہ راست دوسروں کو نقصان پہنچانے والی تو نہیں ہوتیں لیکن لوگ اس کو دیکھ کر برا محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔

مثلاً بعض دفعہ لوگوں کو جھوٹ بولنے کی ایسی عادت ہوتی ہے کہ چاہے دوسرے کو نقصان نہیں بھی ہو رہا، یا اپنا کوئی فائدہ نہیں بھی ہو رہا، عادتاً ہر بات کو غلط انداز میں پیش کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ یا ایسے گول مول انداز میں پیش کرتے ہیں جس سے بات واضح ہی نہ ہو سکے۔ بعض لوگوں کو گالیاں نکالنے کی عادت ہوتی ہے۔

اسی طرح ایک قصہ ہے کسی شخص کی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں رپورٹ ہوئی کہ وہ گالیاں بڑی دیتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کو بلا کر پوچھا کہ سنا ہے آپ گالیاں بڑی دیتے ہیں۔ تو انہوں نے ایک گالی دے کر کہا کون کہتا ہے مَیں گالی دیتا ہوں۔ تو بعض لوگ عادتاً گالیاں دے رہے ہوتے ہیں۔ تو اس چیز سے بھی پاک کرنا ہے۔ کیونکہ جھوٹ جو ہے، غلط بیانی جو ہے چاہے نقصان نہ پہنچانے کے لئے بھی کی جا رہی ہو تب بھی جب اس کی عادت پڑ جاتی ہے تو انسان پکّا عادی جھوٹا بن جاتا ہے اور پھر یہاں تک ہو جاتا ہے کہ اپنے مفاد کے لئے غلط حربے استعمال کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسے لوگ پھر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نہیں ہوتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان ہے کہ خالص ہو کر نماز پڑھنے والوں میں یہ برائیاں پیدا ہو ہی نہیں سکتیں، جیسا کہ مَیں نے ابھی آیت کا حصہ پڑھا۔

پھر تیسری برائی جو یہاں بیان فرمائی، فرمایا وہ بَغْی یعنی بغاوت ہے، دوسروں کا حق مارنا ہے، معاشرے میں فساد پیدا کرنا ہے۔ اور جب انسان دوسرے کا حق مارنا شروع کر دے اور معاشرے میں فساد پھیلانے کا باعث بن جائے تو وہ انصاف کے تقاضے پورے نہیں کرسکتا۔ اس کی نمازوں سے وہ مقصد حاصل نہیں ہوسکتا جس کے لئے وہ (۔) میں آنے کی کوشش کرتا ہے یا آتا ہے۔ یہ تو نہیں ہوسکتا کہ ایک طرف تو اعلان ہو کہ مَیں نے یہ (۔) اس لئے بنائی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے عدل اور انصاف قائم کروں اور دوسری طرف باغیانہ رویہ ہو۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس رویّہ سے بچنے کے جو طریق بتائے ہیں ان پر چلنا انتہائی ضروری ہے اور اس کے لئے سب سے بنیادی چیز جیسا کہ مَیں نے بتایا یہی ہے کہ اپنے اندر جھانک کر اپنا جائزہ لیتے ہوئے، اپنے نفس کو پاک کرے۔ پھر ہی معاشرے کو تکلیف دینے والی معمولی برائیاں بھی دُور ہوں گی اور تبھی بغاوت کی بدی سے بھی انسان بچے گا۔ کیونکہ اگر یہ چیزیں قائم رہیں تو پھر یہ نظام جماعت سے بھی دور لے جانے والی ہوتی ہیں اور پھر خلافت کی اطاعت کا بھی انکار کروا دیتی ہیں۔ اور پھر ہم نے دیکھا ہے کہ ایسے لوگ پھر اللہ تعالیٰ کی خالص ہو کر عبادت کرنے سے بھی محروم ہو جاتے ہیں بلکہ ظاہری عبادت سے بھی محروم ہو جاتے ہیں پھر ان کی عبادت خالص تو رہتی نہیں۔ کیونکہ ظاہر ہے جو باغی ہوگا وہ انصاف کے تقاضے بھی پورے نہیں کرے گا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی خالص ہو کر کر ہی نہیں سکتا۔ کسی بھی باغی کو آپ دیکھ لیں وہ اپنی اَنانیت کے جال میں پھنسا ہوتا ہے اور جو انانیت کے جال میں پھنس جائے وہ کبھی عاجزی نہیں دکھا سکتا اور جو عاجزی نہ دکھائے وہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بھی نہیں بن سکتا اور نہ ہی انصاف کے تقاضے پورے کرسکتا ہے۔

پس ہر احمدی کو چاہئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننا ہے اور ان (۔) کی تعمیر سے فائدہ اٹھانا ہے جس کی طرف آج کل آپ کی توجہ ہوئی ہوئی ہے تو ان برائیوں سے بچیں اور اُن نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کریں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلاتے ہوئے حکم فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ سے تعلق اس طرح نہیں ہوسکتا کہ انسان غفلت کاریوں میں مبتلا بھی رہے اور صرف منہ سے دم بھرتا رہے کہ مَیں نے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لیا ہے۔ اکیلے بیعت کا اقرار اور سلسلہ میں نام لکھ لینا ہی خدا تعالیٰ سے تعلق پر کوئی دلیل نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے لئے ایک محویت کی ضرورت ہے''۔ آپ فرماتے ہیں ''ہم بار بار اپنی جماعت کو اس پر قائم ہونے کے لئے کہتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 33 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں: ''تمہارا کام اب یہ ہونا چاہئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادت الٰہی اور تزکیہ وتصفیہ نفس میں مشغول ہو جاؤ۔ اس طرح اپنے تئیں مستعد بناؤ خدا تعالیٰ کی عنایات اور توجہات کا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے''۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت سے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 212 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں: ''ہماری جماعت کا اعلیٰ فرض ہے کہ وہ اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں اور حقوق عباد اور حقوق اللہ کے ادا کرنے کی دقیق سے دقیق رعایت کیا کریں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 326 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

تو یہ ہیں حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور توقعات۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے بنیں، انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے بنیں اور اپنے نفس کی پاکیزگی کی طرف ہمیشہ توجہ دینے والے ہوں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے اپنی عبادتوں اور اپنی قربانیوں کی قبولیت کی بھیک مانگتے رہنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زندگی کی کہانی چلی آپؐ سے ساری دنیا کی صورت بنی آپؐ سے
ہادیِ کُل جہاں، رحمتِ عالمیں راہِ حق کی ہوئی آگہی آپؐ سے
وہ جو صدیوں کے اندھے تھے بینا ہوئے بھولے بھٹکوں کو منزل ملی آپؐ سے
جونہی دنیا پہ چمکا سراجِ منیر ظلمتِ دہر غائب ہوئی آپؐ سے
جن پہ مدت سے طاری تھی اک مُردنی ان کو بخشی گئی زندگی آپؐ سے
الجماعت کا وعدہ بھی پورا ہوا اہلِ جنت کی راہ کھل گئی آپؐ سے
ہر زمانے میں جاری ہے فیض آپؐ کا ہر زمانے میں ہے روشنی آپؐ سے
چشمۂ فیضِ صافی ہے ہر دم رواں نطق میرا، زباں ہے سبھی آپؐ سے
میں سخنور نہیں میں تو کچھ بھی نہیں مجھ کو توفیقِ مِدحت ملی آپؐ سے

عطاء المجیب راشد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خسر مکرم رانا منیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ برین ٹیومر کی وجہ سے ایک عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 6 ستمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔ اگلے روز نماز فجر کے بعد بیت نور سے ملحق پلاٹ میں خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ بیوہ مکرم بشارت الرحمٰن صاحب، مکرم شفیق احمد صاحب اور مکرم توصیف احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور مکرم توقیر احمد صاحب لاہور مکرم توحید احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت اور مکرم رانا صدیق احمد صاحب اسلام آباد مکرمہ قانتہ خانم صاحبہ زوجہ مکرم برکات احمد صاحب چک نمبر 33ج۔ب فیصل آباد اور مکرمہ راشدہ خانم صاحبہ زوجہ مکرم عامر ظہیر صاحب فیصل آباد آپ کی دو بیٹیاں مکرمہ عابدہ خانم صاحبہ اور مکرمہ ثریا خانم صاحبہ یکے بعد دیگرے میرے نکاح میں آئیں اور آپ کی زندگی میں ہی وفات پاگئی تھیں۔ مرحوم کی نسل میں اس وقت تک چھ حفاظ قرآن ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم انتصار نذر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مکرم رانا خالد محمود صاحب ابن مکرم رانا محمد سلیم صاحب رائے پور ضلع سیالکوٹ مورخہ 10 ستمبر 2008ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم تقریباً چھ ماہ پہلے نظام وصیت میں شامل ہوئے تھے لہٰذا ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 12 ستمبر 2008ء کو نماز جمعہ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جہاں قبر تیار ہونے پر محترم مدثر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ عزیز کی ناگہانی موت اس کے والدین کیلئے بہت صدمہ کا باعث ہے ان کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد رضوان صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ سمیعہ عندلیب نے امسال میٹرک کا امتحان ڈویژنل پبلک سکول ماڈل ٹاؤن لاہور سے 797/850 نمبر حاصل کر کے پاس کیا ہے۔ عزیزہ محترمہ ہاجرہ درد صاحبہ کی نواسی اور حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور بچی کو آئندہ بھی اعلیٰ ترین کامیابیوں سے نوازے اور نیک نصیب بنائے۔ آمین

اعزاز

مکرمہ راجہ فاروق احمد صاحب گلدشت ٹاؤن لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ناعمہ فاروق صاحبہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے او لیول کیمبرج سال 08-2007 میں 8As اور 2Bs لے کر کامیابی حاصل کی ہے۔ مکرمہ ناعمہ فاروق صاحبہ مکرم راجہ محمد فیروز خان صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ کی پوتی اور مکرم محمد شریف احمد صاحب عزیز آباد کراچی کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے ہر طرح مبارک فرمائے اور مزید دینی ودنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی دارالعلوم شرقی نور بخار کی وجہ سے چند یوم سے علیل ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری نعیم اختر صاحب جرمنی اطلاع دیتے ہیں کہ میرے چچا سُسر مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ملیانوالہ ضلع فیصل آباد شدید علیل ہیں پیٹ میں رسولی کا آپریشن ہوا اور پیچیدگی کی اطلاع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ رحم فرمائے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد صاحب ججہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع خانیوال وساہیوال کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

ممالک بیرون اور بیوت الذکر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممالک بیرون میں احمدیہ بیوت الذکر کی تعداد تیرہ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک خصوصی تحریک بابت تعمیر بیوت الذکر کو جاری رکھنا ازبس ضروری ہے تاکہ بیرون پاکستان ہر ملک میں ہی نہیں بلکہ ہر گاؤں میں خدا کا گھر تعمیر کروایا جائے۔ اس سلسلے میں جماعتوں کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی یاددہانی حسب ذیل خلاصہ کی صورت میں کروائی جاتی ہے۔ آپ کے ارشادات کے مطابق ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی مد میں شکرانہ کے طور پر حسب استطاعت چندہ ادا کیا جائے۔ مثلاً شادی۔ بچے کی پیدائش۔ ملازمت کے حصول اور امتحانات میں کامیابی وغیرہ پر مخلصین جماعت ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی تعمیر میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر ہر خوشی کے موقع پر متعلقہ گھرانوں کو اس کی موثر تحریک کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مکرم محمد انور منظور صاحب قائد مجلس جھنگ صدر

جلسہ خلافت جوبلی جھنگ صدر

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 30 رمئی 2008ء کو جھنگ صدر میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت جلسہ کا انعقاد ہوا۔ احباب صبح 10 بجے ہی بیت الذکر میں آنا شروع ہوگئے اور ایک عید کی سی خوشی تھی اور بالکل جلسہ سالانہ جیسا سماں تھا۔ خدام مختلف ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے تھے۔ کچھ تو رات بھر سے مسلسل کام میں مصروف تھے مگر کوئی تھکان کے آثار دکھائی نہ دیتے تھے۔

جلسہ کی کارروائی 11:30 بجے شروع ہوئی جس کی صدارت مکرم امیر صاحب ضلع جھنگ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے کی۔ مرکز سے مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی، مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ اور مکرم ارشاد احمد انور صاحب مربی سلسلہ تشریف لائے تھے۔ تمام علماء نے تقاریر کیں جن میں خلافت کی برکات، خلافت میں کامیابی کا راز وغیرہ امور پر روشنی ڈالی گئی۔ تمام حاضرین نے خوب روحانی لطف اٹھایا۔ 2:15 بجے جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی پھر نماز جمعہ وعصر ادا کر کے تمام حاضرین جلسہ کو کھانا پیش کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب احمدیوں کے لئے یہ جلسہ بابرکت ثابت کرے اور ہم سب کو مرتے دم تک خلافت سے وابستہ رکھے تاکہ ہم اس دنیا اور آخرت میں کامیابی سے سرخرو ہوسکیں۔ آمین

باکسنگ چیمپئن۔ راکی مارسیانو

راکی مارسیانو، عالمی ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپئنز کی صف میں وہ واحد باکسر ہے جس نے تقریباً 49 بڑی فائٹس میں حصہ لیا اور کسی میں بھی شکست نہیں کھائی۔ ان 49 مقابلوں میں سے 43 مقابلوں میں اس نے اپنے حریفوں کو ناک آؤٹ کیا۔ جن میں مشہور عالمی باکسر جولوئی (Joe Louis) بھی شامل تھا۔ جسے اس نے آٹھویں راؤنڈ میں ناک آؤٹ کر دیا تھا۔

23 ستمبر 1952ء راکی مارسیانو کی زندگی میں ایک اہم تاریخ ہے اور وہ یوں کہ اس تاریخ کو وہ فلاڈلفیا میں 38 سالہ عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن جرسی جوو الکاٹ (Jersey Joe Walcott) کو تیرہویں راؤنڈ میں ناک آؤٹ کر کے عالمی ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپئن بنا تھا۔

آٹھ ماہ بعد ایک جوابی مقابلے میں مارسیانو نے والکاٹ کو پہلے ہی راؤنڈ میں ناک آؤٹ کر دیا۔ اس نے اس کے بعد پانچ مقابلوں میں اپنے اعزاز کا دفاع کیا اور سوائے ایک کے تمام مقابلوں کو ناک آؤٹ کے ذریعے جیتا۔ 1955ء میں اس نے آخری مرتبہ اپنے اعزاز کا دفاع کیا۔ اس کا حریف آرچی مور تھا جس نے دوسرے راؤنڈ میں مارسیانو کو نیچے گرا دیا۔ یہ منظر تمام تماشائیوں کے لئے غیر متوقع تھا۔ مارسیانو اپنے کیریئر کے دوران دوسری مرتبہ نیچے گرا تھا لیکن مارسیانو جلد ہی کھڑا ہوگیا اور آٹھویں راؤنڈ میں اس نے مور کو ناک آؤٹ کر دیا۔

لیکن اس مقابلے میں فتح یاب ہونے کے بعد اس نے باکسنگ سے ریٹائر ہونے کا اعلان کر دیا اور یوں باکسنگ ہسٹری میں وہ واحد ہیوی ویٹ چیمپئن تھا جو Unbeaten ریٹائر ہوا۔

ولادت

مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم طاہر مطلوب صاحب C. A اور مکرمہ صائمہ طاہر صاحبہ کو مورخہ 16 جولائی 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مونس احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم کنور مطلوب احمد صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب بقاپوری کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور باعمر بنائے۔

خبریں

ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

میریٹ ہوٹل دھماکے میں جمہوریہ چیک کے سفیر سمیت 4 غیر ملکی ہلاک ہوئے

مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے میریٹ ہوٹل دھماکے میں جمہوریہ چیک کے سفیر آئیوزیڈارک سمیت 4 غیر ملکی ہلاک ہوئے ہیں۔ سانحہ کی تحقیقات کے لئے امریکی امداد کی پیشکش کو مسترد کر دیا ہے۔ ہمیں ایف آئی اے کی مدد کی ضرورت نہیں، ہماری اپنی ایجنسیاں تحقیقات کر رہی ہیں۔ دھماکے کی وجہ سیکیورٹی کا فقدان نہیں۔ اس سے قبل ہونے والے تمام دھماکوں کی تحقیقات کا رخ فاٹا کی طرف ہی جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ میریٹ ہوٹل میں 53 افراد ہلاک اور 266 زخمی ہوئے ہیں۔ دھماکے میں 600 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا جس سے 59 فٹ چوڑا اور 24 فٹ گہرا گڑھا بنا ہے۔ اس دھماکے کے لئے 6 وہیلر ڈمپر استعمال کیا گیا۔

ہتھیار ڈالنے والوں کے مطالبات ماننے کو تیار ہیں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ دہشت گرد جمہوریت کو غیر مستحکم اور ملکی معیشت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہتھیار ڈالنے والوں کے ساتھ مذاکرات کرنے اور ان کے مطالبات ماننے کو تیار ہیں۔ سانحہ اسلام آباد کے متاثرین کو معاوضہ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مٹھی بھر عناصر جن میں ازبک، چیچن، افغان اور عرب شامل ہیں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ پاکستان کا جوہری پروگرام محفوظ ہاتھوں میں ہے، ہمیں منظّم جنگجو مافیا سے جنگ درپیش ہے جس کے ساتھ خود نمٹیں گے۔

صدر جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کیلئے امریکہ روانہ

صدر زرداری اتوار کی صبح امریکہ روانہ ہو گئے وہ 25 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ صدر نیویارک میں قیام کے دوران امریکہ، افغانستان، ترکی، ایران، برازیل اور فرانس کے صدور اور چین، بھارت اور سویڈن کے وزرائے اعظم سے ملاقات کریں گے وہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور عالمی بینک کے صدر سے بھی ملیں گے۔ زرداری امریکی صدر بش سے ملاقات میں نیٹو اور امریکی افواج کی طرف سے سرحدوں کی خلاف ورزی کے معاملے پر بھی بات چیت کریں گے۔

آئندہ سال نجی شعبے کے ذریعے 2380 میگاواٹ بجلی میں اضافہ ہوگا

وفاقی وزیر پانی و بجلی راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ پرائیویٹ پاور اور انفراسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) کے نجی شعبے کے ذریعے آئندہ سال 2380 میگاواٹ بجلی میں اضافہ جبکہ 2010ء کو مزید گیارہ سو میگاواٹ بجلی قومی گرڈ سٹیشن میں آ جائے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ 2009-10 میں 1366 میگاواٹ بجلی کے 8 منصوبے شروع کئے جائیں گے۔

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4607400

ابٹن نور۔ نور بیوٹی سوپ۔ پرس، بیگ، کاسمیٹکس

رحمان کون مہندی / جنرل سٹور

بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ

فون آفس: 092-52-4597058

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

دلہن جیولرز

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Sarmad Jewellers

different.like you...

Rizwan Aslam

0321-9463065

www.sarmadjewellers.com

Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.

Tel:+92-42-7523145

Fax:+92-42-7567952

البشیرز معروف بل اعتماد نام

پیچ

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات

اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں

COMPUTER WORLD

College Road Rabwah

Ph. Shop:0476215111

گلوبل کوریئر سروس

یورپی کمپنی آپ کے شہر میں Sky Net

رمضان المبارک اور عید کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل کے لئے خصوصی رعایتی پیکج

Australia, U.K, Germany, U.S.A, Canada and Rest of Europe

047-6215744

0334-6365127 اقصیٰ چوک مسرور پلازہ ربوہ

کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں

1 بہتے کان جوہر علاج، آپریشن کے بعد بھی بہتے ہوں، بہرہ پن

2 کیرا جلد بوڑھا کرنے والی تمام بیماریاں پیدا کر کے نوجوانوں کو عینک لگوانا بچے بچیوں کا مردہ جیسا کمزور جسم چہرہ میلا پچکا کھرچا ہوا دانوں کیلوں چھائیوں بھرا بدصورت چہرہ بنا تا ہے علاج سے معدہ تندرست کیر ختم بال جھڑنا بند چہرہ چمکدار صاف شفاف قدرتی سرخی مائل خوبصورت چہرہ نہ بنے تو قیمت واپس

ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001

ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

منفرد پیشکش

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

+92-42-5118381

8462244

0333-4216664

طالب دعا: منور احمد جاوید

فائر پلیس

منور اینڈ سنز

الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر

سپلٹ AC کی تمام ورائٹی نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء

ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

پاکستان الیکٹرونکس

بجلی کا توڑ

جنریٹر ہی جنریٹر

پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں

ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ

مکمل ڈش معہ کور یا ریسیور دستیاب ہے

پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے

اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر :PEL)

042-5124127, 042-5118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ربوہ میں سحر و افطار 23 ستمبر

انتہائے سحر	5:36
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	1:00
وقت افطار	7:06

اکسیر موٹاپا

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا

فی ڈبی 60 روپے

کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز

PH:051-2110399

0321-5159951, 0345-5310635

F10/2 اسلام آباد

PREMIER EXCHANGE

Formaly Jakarta Currency

Exchange co.'B' PVT.LTD. CO.'B' PVT.LTD.

DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES

State Bank Licence No.11

Director: Adeel Manzar

Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690

Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419

Shop # 31, Ground Floor. Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

MBBS & Engineering in China

"Southeast University"

One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.

Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.

Features:

- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®

MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Tel:- 042-5177124 / 5162310

Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10